السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نظم پڑھنا خواہ وہ جہادی ہو یا دوسری کیا جائز ہے ؟ شعر کہاں تک پڑھ سکتے ہیں ؟ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ شعر پڑھتے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پسند فرماتے ؟ ایک قافلے کے سفر کے دوران ایک صحابی نے شعر پڑھے تو اس سے اونٹوں کی چال بڑھ گئی۔ (حافظ محمد یونس)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نظم و شعر اگر لغویات میں شامل ہوں تو درست نہیں ، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : {وَالَّذِينَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُونَ} [المؤمنون : ۳] ''جو لغویات سے منہ موڑ لیتے ہیں۔'' نیز فرماتے ہیں : {وَإِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ} [القصص : ۵۵] ''اور جب بے ہودہ بات کان میں پڑتی ہے تو اس سے کنارہ کر لیتے ہیں۔''] نیز فرماتے ہیں : {وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا} [الفرقان : ۷۲] [''اور جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔''] نیز فرماتے ہیں : {وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ} [لقمن : ٦] ''اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ]o لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنائیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔''] نیز فرماتے ہیں : {وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ وَيَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَذَكَرُوا اللَّهَ كَثِيرًا وَانتَصَرُوا مِن بَعْدِ مَا ظُلِمُوا وَسَيَعْلَمُ الَّذِينَ ظَلَمُوا أَيَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ} [الشعرائ : ۲۲۴ تا ۲۲۷] ''شاعروں کی پیروی وہ کرتے ہیں جو بہکے ہوئے ہوں ، کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ شاعر ایک ایک بیابان میں]o سر ٹکراتے پھرتے ہیں اور وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں ، سوائے ان کے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور اپنی مظلومی کے بعد انتقام لیا جنہوں نے ظلم کیا ہے وہ بھی ابھی جان لیں گے کہ کس کروٹ اُلٹتے ہیں۔'']

ہاں منظوم کلام اچھا ہے شعر کتاب و سنت کے مطابق ہیں جن سے انسان کو دین کتاب و سنت کی طرف ترغیب و تحریض مقصود ہو تو ایسے اشعار اور منظوم کلام میں کوئی مضائقہ نہیں ، حسان بن ثابت اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اشعار سنایا کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی تائید و حوصلہ افزائی فرماتے ، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ((أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا شَاعِرٌ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ)) [''سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی وہ لبید (شاعر) کی بات ہے (اس نے کہا) سنو اللہ کے سوا جو کچھ بھی ہے باطل (بے حقیقت) ہے۔'']1 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے اشعار پڑھ بھی لیا کرتے تھے ، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کا کلام یوں پڑھا :

وَاللّٰہِ لَوْلَا اللّٰہُ مَا اہْتَدَیْنَا

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا]

وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا

اِنَّ الْاُولٰی قَدْ بَغَوْا عَلَیْنَا

اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَۃً اَبَیْنَا]

''اللہ کی قسم ! اگر اللہ نہ ہوتا تو ہمیں سیدھا راستہ نہ ملتا۔ نہ ہم صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے۔ [پس تو ہمارے دلوں پر سکینت و طمانیت نازل فرما۔ اور اگر ہماری کفار سے مڈبھیڑ ہو جائے تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔ جو لوگ ہمارے خلاف چڑھ آئے ہیں۔ جب یہ کوئی فتنہ چاہتے ہیں تو ہم ان کی نہیں مانتے۔]

ان اشعار کا منظوم ترجمہ

تو ہدایت گر نہ کرتا تو کہاں ملتی نجات]

کیسے پڑھتے ہم نمازیں کیسے دیتے ہم زکوٰۃ

اب اتار ہم پر تسلی اے شہ عالی صفات

پاؤں جموا دے ہمارے دے لڑائی میں ثبات

بے سبب ہم پہ یہ دشمن ظلم سے چڑھ آئے ہیں

جب وہ بہکائیں ہمیں سنتے نہیں ہم ان کی بات]2

توخلاصہ کلام ہے : ((إِنَّ الشِّعْرَ كَلَامٌ حَسَنُهُ حَسَنٌ وَقَبِيحُهُ قَبِيحٌ))[''شعر ایک کلام ہے اگر اچھا ہے تو بہتر ہے اگر برا ہو تو قبیح ہے ۔ '']1 البتہ شعر و شاعری کو کتاب و سنت پر غالب نہ کرنا چاہیے ۔

1 ۔ بخاری ، کتاب مناقب الأنصار ، باب ایام الجاھلیۃ ۔ مسلم ، کتاب الشعر ، باب فی انشاد الاشعار ۔

2 ۔ بخاری ، کتاب المغازی ، باب غزوۃ الخندق وھی الأحزاب ۔